82662 - نماز اور روزہ صحیح ہونے میں شك كرنا

سوال

میں نے جو کچھ کیا ہے وہ بہت ہی قبیح فعل ہے اور میں اس کے متعلق سوال کرنے سے شرما رہی ہوں، اور اسے بیان کرنا بھی پسند نہیں کرتی.

حقیقت یہ ہے کہ چند برس قبل میں دو قبیح قسم کے فعل کرتی رہی ہوں:

پہلا فعل یہ ہے کہ میں اپنی رشتہ دار کے ساتھ ہم جنس پرستی کرتی رہی ہوں کچھ مدت ہم یہ فعل کرتی رہی ہیں پھر ہم نے ترک کردیا.

دوسرا فعل یہ ہے کہ: میں اپنے پڑوسی کے چھوٹے بچے سے بہت سختی کرتی رہی ہوں، اور کئی بار میں نے اس کی پٹائی بھی کہ وہ میرے ساتھ بوس و کنار کرے، یا پھر اپنا عضو تناسل میرے ساتھ لگائے......

میں یہ امور بیان نہیں کرنا چاہتی کیونکہ مجھے یہ شعور ہے کہ میں بہت برے کام کرتی رہی ہوں، اور اپنے کیے پر بہت نادم ہوں، میرے چند ایك سوالات ہیں:

1 - کیا میرے ذمہ ان ایام کے روزے ہیں جن میں یہ عمل کرتی رہی ہوں، حالانکہ مجھے یہ علم نہیں تھا کہ ایسا کرنے سے روزہ اور نماز باطل ہو جاتی ہے ؟

2 - کیا مجھے یہ نمازیں دوبارہ ادا کرنا ہونگی ؟

3 - مجھے یاد نہیں کہ آیا ایسا کرنے سے میری منی وغیرہ خارج ہوئی یا نہیں ؟

4 - میں بہت حیران اور شك میں ہوں، اور مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ آیا یہ فعل رمضان کیا یا کسی اور مہینہ میں ؟

5 - اگر میرے ذمہ روزے واجب ہیں تو میں ان کا اندازہ کس طرح لگا سکتی ہوں، حالانکہ میں نے اندازہ لگانے کی کوشش کی لیکن مجھے یہ یاد نہیں آیا کہ میں نے بالتحدید کب ایسا عمل کیا؟

6 - لڑکی پر روزے کب فرض ہوتے ہیں، آیا بلوغت کے بعد یعنی جب اسے پہلی ماہواری آئے تو اس کے بعد واجب ہونگے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو ان حرام افعال سے توبہ کی توفیق عطا فرمائی، اور اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کی توبہ قبول فرمائے.

دوم:

آپ پر کسی نماز یا روزہ کی کوئی قضاء نہیں، اس کے درج ذیل اسباب ہیں:

1 ـ آپ کو علم ہی نہیں تھا کہ ایسا کرنے سے نماز اور روزہ باطل ہو جاتا ہے.

جب انسان کوئی حرام کام جہالت کی بنا پر کرے تو وہ معذور شمار ہو گا، اور اس گناہ کی سزا کا وہ مستحق نہیں ٹھرتا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جو تم سے بھول اور غلطی ہو جائے اسمیں تم پر کوئی گناہ نہیں بلکہ گناہ اس میں ہے جو تمہارے دل جان بوجھ کر عمدا کریں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے الاحزاب (5).

اور جہالت بھی غلطی کی ایك قسم ہے، کیونکہ جاہل شخص معصیت اور مخالف عمدا اور جان بوجھ کر نہیں کرتا، کیونکہ اگراسے علم ہوتا تو وہ یہ عمل نہ کرتا.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (50017) اور (45648) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

2 ـ آپ کو کچھ خارج ہونے کا یقین نہیں ہے، مسلمان شخص جب کوئی عبادت کرتا ہے تو اصل اس عبادت کا حکم یہی ہے کہ وہ صحیح ہے، جب تك اس عبادت کی صحیح نہ ہونے کا یقین نہ ہوجائے، لیکن عبادت کر لینے کے بعد صرف شك کی بنا پر عبادت باطل نہیں ہوتی.

سوم:

لڑکی روزہ رکھنے اور باقی احکام شرعیہ کی مکلف بلوغت کے بعد ہوتی اور لڑکی کی بلوغت کی چار علامتیں ہیں ان میں سے کوئی ایك علامت ظاہر ہو جائے تو لڑکی بالغ ہو جائیگی، وہ علامات درج ذیل ہیں:

1 ـ پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانا.

2 ـ شرمگاہ کے ارد گرد سخت بالوں کا آ جانا.

3 ـ منی خارج ہونا.

4 ـ حیض کا آنا.

ان چاروں علامات كا جمع ہونا شرط نہيں، بلكہ صرف ايك علامت بھی ظاہر ہو جائے تو لڑكی بالغ شمار ہوگی.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (21246) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اللہ تعالى سے دعا ہے كہ آپ كو ہر قسم كی خير وبھلائی كی توفيق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .